سکاٹ لینڈ میں مقیم فیملیوں کے لئے معلومات

Dumfries And Galloway Child Protection Committee

PROTECTING CHILDREN TOGETHER

بچوں کی نگہداشت کرنا : سکاٹ لینڈ میں مقیم فیملیوں کے لئے معلومات

اس لیفلیٹ(کتابچے) سے آپ کو بچوں اور نوجوان لوگوں کی نگہداشت اور تحفظ سے متعلقہ سکاٹ لینڈ کے قوانین کے بارے میں معلومات حاصل ہوتی ہیں ۔ اس سے آپ کو بچوں کی نگہداشت کرنے والے بالغ افراد سے وابستہ توقعات کے بارے میں بھی معلومات حاصل ہوتی ہیں۔

سکاٹ لینڈ میں ، قانون کہتا ہے کہ والدین ضرور بالضرور :

- اپنے بچوں کی مجموعی فلاح و بہبود ، صحت اور مکمل نشونما کا خیال رکھیں اور
- انہیں نقصان سے بچائیں

ہروہ شخص جو کسی بچے کی نگہداشت کرتا ہے وہ ہمہ وقت اس کی خیروعافیت کو یقینی بنانے کا بھی ذمہ دار ہے ۔

قانون

سکاٹ لینڈ میں ، سادہ الفاظ میں، بچہ اسے کہتے ہیں جس کی عمر 16 سال سے کم ہو۔سکاٹ لینڈ میں مقیم بچوں اور نوجوانوں کے متعلق قانون ان اصولوں پرمبنی ہے کہ:

- بچے کی فلاح و بہبود مقدم ہے
- سبھی بچوں کا حق ہے کہ انہیں ہرقسم کی بدسلوکی ، بے توجہی یا استحصال سے محفوظ رکھاجائے
- عمومی طور پر والدین اپنے بچوں کی پرورش کے ذمہ دار ہوتے ہیں

سکاٹ لینڈ میں متعدد ایسے قوانین ہیں جنہیں بچوں اور 19 سال تک کے افراد کی موزوں حفاظت اور نگہداشت کو یقینی بنانے کے لئے ترتیب دیا گیا ہے۔ ان قوانین پرعمل درآمد کرواناپولیس کی ذمہ داری ہے مگرتمام ایجنسیاں اور عوامی ادارے اس بات کو یقینی بنانے کے ذمہ دار ہیں کہ قانون کی خلاف ورزی نہ ہو۔ ہم یہ بھی تسلیم کرتے ہیں کہ بچوں اور نوجوان لوگوں کی حفاظت کو یقینی بنانا ہرایک کی ذمہ داری ہے خواہ والدین ہوں یا کوئی عام شہری۔

بچوں کے لئے جسمانی سزا

سکاٹ لینڈ میں قانون بچوں اور نوجوان لوگوں کو ایسی کوئی بھی سزا دینے سے منع کرتا ہے جو:

- زیادہ سخت ہو
- جس میں بہت زیادہ طاقت استعمال ہو
- جو انہیں گزند پہنچائے

آپ اپنے بچے کو ایسے طریقوں سے سزا نہ دیں جس میں مارپیٹ یا تشدد شامل ہو۔

بچوں کو خطرناک طریقے سے سزا دینا ہمارے قانون کے خلاف ہے مثال کے طور پر:

- جھنجھوڑنا
- سر پر ضرب لگانا
- بچوں کو "سزا" دینے کے لئے کسی چیز کا استعمال کرنا (مثلاً جوتا، چھڑی، سلیپر)

چائلڈ پروٹیکشن سروسز ایسی کسی بھی قسم کی علامات کی تحقیقات کرے گی جس سے اندیشہ ہو کہ بچے پر جسمانی تشدد کیا گیا ہے۔

سکاٹ لینڈ میں بچوں اور نوجوان لوگوں کو اس قسم کی خطرناک جسمانی سزائیں دینا قانون کے منافی ہے۔

بچوں کو تنہا چھوڑنا

آپ ہرگز تھوڑی مدت کے لئے بھی کبھی نوجوان بچوں کو تنہا نہ چھوڑیں۔ اگر تنہا چھوڑنے کی وجہ سے کسی بچے کو چوٹ آئی یا تکلیف ہوئی یا کوئی اور خرابی پیدا ہوئی تو پولیس تحقیقات کرے گی اور قانونی چارہ جوئی کی جا سکتی ہے۔

اپنے بچے کو ہمیشہ ایسے بالغ شخص کی حفاظت میں چھوڑ کر جائیں جس پر آپ کو اعتماد ہے۔

آپ ہمیشہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ آپ کے بچے کی دیکھ بھال کرنے والا ایک ذمہ دار شخص ہے اور آپ کو اس پر اعتماد ہے۔

اپنے بچے کو کبھی بھی کسی اجنبی کے ساتھ نہ چھوڑیں۔

بچے اور ملازمت

سکاٹ لینڈ میں 13 سال سے کم عمر بچوں کو کام کرنے کی اجازت نہیں۔ 16سال سے کم عمر کے کسی بچے کو صبح 7 بجے سے قبل یا شام 7بجے سے بعد ملازم نہ رکھا جائے۔ 16سال سے کم عمر کے بچوں کو کسی بھی دن 2 گھنٹے سے زیادہ کام کرنے کی اجازت نہیں ماسوائے ہفتے کے دن جب انہیں 5 گھنٹے (15سال سے کم عمر کی صورت میں) یا 8 گھنٹے (15سال یا زائد عمر کی صورت میں) تک کام کرنے کی اجازت ہے۔

سکول اوقات میں بچے کام نہیں کرسکتے اور سکول شروع ہونے سے قبل صرف ایک گھنٹے کے لئے کام کرسکتے ہیں۔ بچوں کے لئے کسی بھی صنعتی (فیکٹریوں اور تعمیراتی جگہوں سمیت) مقامات پر کام کرنا منع ہے یا کوئی بھی ایسا کام کرنا جس سے ان کی صحت ، فلاح و بہبود یا تعلیم کو نقصان پہنچنے کا احتمال ہو ۔

بچے اور بھیک مانگنا

سکاٹ لینڈ میں والدین اور بچوں کی دیکھ بھال کرنے والے لوگوں کے لئے بچوں کو بھیک مانگنے کی اجازت دینا غیرقانونی فعل ہے۔ 16 سال سے کم عمر کے بچوں سے بھیک منگوانا یا بھیک مانگنے کی اجازت دینا ایک جرم ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ والدین اپنے بچوں کے ذمہ دار ہیں اور اگر انہوں نے اپنے بچوں کو بھیک مانگنے دی تو ان پر مقدمہ چلایا جاسکتا ہے۔ اگر کسی عام شخص نے بچوں کو بھیک مانگتے دیکھا تو ممکن ہے وہ پولیس کو اس کی اطلاع دیں۔

قطع نسوانی اعضائے تناسل (نسوانی ختنے(ایف جی ایم))

سکاٹ لینڈ میں درج ذیل میں سے کوئی بھی فعل قابل جرم ہے:

- یہ آپریشن کرنا
- کسی اور ملک میں یہ آپریشن کرنا
- کسی اور ملک میں اس آپریشن کو کرانے کا انتظام کرنا خواہ وہاں پر اس کی اجازت ہو۔

قطع نسوانی اعضائے تناسل بے حد نقصان دہ ہے۔ اس سے لمبی مدت کے لئے دماغی اور جسمانی تکلیف سہنا پڑسکتی ہے۔ اس سے بنیادی انسانی حقوق پامال ہوتے ہیں اور سکاٹ لینڈ میں یہ غیر قانونی ہے۔

زبردستی کی شادیاں

سکاٹ لینڈ میں زبردستی کی شادی غیر قانونی ہے اور اسے انسانی حقوق کی پامالی تصور کیا جاتا ہے۔
اگر کسی بچے یا نوجوان شخص کو اس کی خواہشات کے برعکس شادی کرنے پر مجبور کرنے کے متعلق جرم کی اطلاع ملی تو پولیس اس کی تحقیقات کرے گی۔

وہ بچے جن کی زبردستی شادی کرائی گئی یا اس وجہ سے جذباتی، جسمانی یا جنسی بدسلوکی کا شکار ہوئے انہیں قانونی تحفظ حاصل ہے اور چائلڈ پروٹیکشن سروسز اس بدسلوکی کے متعلق تحقیقات کرے گی۔

جنسی عمل اور نوجوان لوگ

سکاٹ لینڈ میں کسی بالغ شخص کا 16 سال سے کم عمر بچوں کے ساتھ جنسی تعلقات استوار کرنا ایک جرم ہے۔

نوجوان لوگوں میں جنس اور جنسی تعلقات کے بارے میں قدرتی دلچسپی پائی جاتی ہے۔ ہیلتھ ایجوکیشن، معاونت اور تحفظ پانا ان کا حق ہے۔ سکاٹ لینڈ میں ایجوکیشن اینڈ ہیلتھ سروسز اس حق کو تسلیم کرتی ہے۔

بہرحال نوجوان لوگوں کے ساتھ ممکنہ بدسلوکی یا استحصال کرنے کی غرض سے استوار تعلقات کی پہچان کرنا بالغ افراد کی ذمہ داری ہے۔ اگر بالغ افراد سمجھتے ہیں کہ ایسا ہورہا ہے تو انہیں مداخلت کرکے مدد کی پیشکش کرنی چاہیے۔ ایسی صورتوں میں بالغ افراد کو ہمیشہ متعلقہ محکموں کو اطلاع دینے پر ضرور غور کرنا چاہیے تا کہ متعلقہ نوجوان شخص کو صحیح طرح سے تحفظ فراہم کیا جاسکے۔

یہ علم ہونا نہایت ضروری ہے کہ بچوں اور نوجوان افراد کے ساتھ بدسلوکی کی غرض سے بالغ افراد انہیں" گروم (ناجائز تعلقات استوار کرنے کی غرض سے دوستی کا عمل)" یا تیار کرسکتے ہیں۔ گرومنگ (ناجائز تعلقات استوار کرنے کی غرض سے دوستی کا عمل) وہ ہے جب کوئی بالغ شخص کسی بچے یا نوجوان فرد سے رابطہ کرے اور اس سے دوستی استوار کرے تا کہ وہ جنسی طور پر اس سے بدسلوکی کرسکے۔ اگر آپ کو یقین ہے کہ آپ کے بچے یا کسی اور بچے سے اس طرح سے رابطہ کیا جارہا ہے تو مشورہ اور سپورٹ حاصل کریں اور اس کے متعلق ہمیشہ پولیس کو اطلاع کریں۔

آپ کی ذمہ داری

اگر آپ والدین ہیں یا دیکھ بھال کرنے والے ہیں تو اپنے بچوں کی خیروعافیت کے آپ خود ذمہ دار ہیں۔

عام طور پر والدین حکومتی ایجنسیوں کی مداخلت کی ضرورت پڑے بغیر اپنی ذمہ داریاں پوری کرتے ہیں۔ سکاٹ لینڈ میں یہ اہم ہے کہ فیملی کے انداز رہن سہن کو عمومی طور پر والدین اور فیملی کے افراد پر چھوڑ دیا جاتا ہے۔ ہاں البتہ یہ بھی اتنا ہی اہم ہے کہ بچوں اور نوجوان لوگوں کی حفاظت کرنا اور ان کی بہتر نگہداشت کرنا ہر ایک کے لئے فوقیت رکھتا ہے۔

اگر آپ کو ان معاملات میں سے کسی ایک کے بارے میں کوئی مدد درکار ہو تو مددگار ایجنسیوں کے نمبر درج ذیل ہیں۔

مفید ٹیلیفون نمبرز

ایمرجنسی

(پولیس، فائر بریگیڈ، ایمبولینس، کوسٹ گارڈ) 999

چائلڈ پروٹیکشن

نیشنل ہیلپ لائن ۔ 0800 022 3222

ڈومیسٹک ایبیوز (گھریلو بدسلوکی)

نیشنل ہیلپ لائن ۔ 0800 027 1234

وکٹم سپورٹ

نیشنل ہیلپ لائن ۔ 0845 603 2000

ہیلتھ سروسز

این ایچ ایس 24 (24 گھنٹے سروس) ۔ 08454 242424

کمیشن فار ریشئل ایکوالٹی

نیشنل ہیلپ لائن ۔ 0131 524 2000

پیرنٹ لائن

نیشنل ہیلپ لائن ۔ 0808 800 2222

چائلڈ لائن

نیشنل ہیلپ لائن ۔ 0800 1111

مفید مطبوعات

چلڈرن ، فزیکل پنشمنٹ اینڈ دی لاء : سکاٹ لینڈ میں والدین کے لئے ایک گائیڈ
2003 ، سکاٹش ایگزیکٹیوٴ آئی ایس بی این 8 0898 7559 0

پروٹیکٹنگ چلڈرن اینڈ ینگ پیپل : اگر آپ کسی بچے یا نوجوان شخص کے متعلق فکرمند ہیں تو مدد کرنے کے لئے آپ کیا کرسکتے ہیں
2004 ، سکاٹش ایگزیکٹیوٴ

اگر آپ کسی بچے یا نوجوان شخص کی خیریت یا فلاح و بہبود کے بارے میں فکرمند ہیں تو براہ مہربانی رابطہ کریں:

مقامی نمبرز

سوشل سروسز 030 3333 3000
آوٴٹ آف آورز سوشل سروسز
(بوقتِ شام ، اختتام ہفتہ ، سرکاری تعطیلات)
0800 811 505
پبلک پروٹیکشن یونٹ (پولیس)
0845 600 5701

www.dumgal.gov.uk/childprotection

ممکن ہے مندرجہ بالا ٹیلیفون نمبروں پر جواب دینے والا عملہ صرف انگریزی زبان میں بات کرسکتا ہو۔

اس لیفلیٹ (کتابچے) کے لئے مواد کی تیاری اور فراہمی پر ایڈمبرا ، لودیاں
اینڈ بارڈرز چائلڈ پروٹیکشن آفس کا شکریہ